اسلامی تاریخ کا مستند اور بنیادی ماخذ

طبقات ابن سعد

اُردو

اخبار النبی

صلی اللہ علیہ وسلم

علامہ ابو عبداللہ محمد بن سعد البصری ۱۶۸ھ - ۲۳۰ھ

دار الاشاعت
اردو بازار ایم اے جناح روڈ کراچی
021-2213768

اسلامی تاریخ کا مستند اور بنیادی ماخذ

طبقات ابنِ سعد

اخبار النبی صلی اللہ علیہ وسلم

جلد اوّل

حصہ اوّل و دوم

سرورِ کائنات ﷺ کا مفصل تذکرہ، محققانہ اور مورخانہ انداز کا شاہکار، غزوات و سرایا کا تفصیل کے ساتھ جامع بیان

سرورِ کائنات ﷺ کا مہاجرین اور انصار کے درمیان مواخاۃ کرانے کی تفصیل اور مرض الموت اور وفات تک کے حالات، آخر میں حضرت ابوبکر صدیق ؓ، عبداللہ بن انس ؓ، حسان بن ثابت ؓ، کعب بن مالک ؓ، اروی بنت عبدالمطلب ؓ، عاتکہ بنت زید ؓ وغیرہ کے محبت اور درد میں ڈوبے ہوئے مراثی بھی شاملِ کتاب ہیں

مصنف
علامہ ابوعبداللہ محمد بن سعد البصری
(المتوفی ۲۳۰ھ)

ترجمہ
علامہ عبداللہ العمادی مرحوم

تسہیل، اضافہ عنوانات و حواشی
مولانا محمد اصغر مغل (فاضل جامعہ [illegible])

دارُالاشاعت
اردو بازار ایم اے جناح روڈ
کراچی پاکستان 2213768

باہتمام : خلیل اشرف عثمانی
طباعت : ۲۰۰۳ء حسان پرنٹنگ پریس فون: 6642832
ضخامت : ۶۴۴ صفحات

ملنے کے پتے

ادارۃ المعارف جامعہ دار العلوم کراچی
بیت القرآن اردو بازار کراچی
ادارۃ القرآن والعلوم الاسلامیہ B-437 دیب روڈ لسبیلہ کراچی
بیت الکتب بالمقابل اشرف المدارس گلشن اقبال کراچی
بیت العلوم 20 نابھ روڈ لاہور

ادارۂ اسلامیات موہن چوک اردو بازار کراچی
ادارہ اسلامیات ۱۹۰ انارکلی لاہور
مکتبہ سید احمد شہید اردو بازار لاہور
مکتبہ امدادیہ ٹی بی ہسپتال روڈ ملتان
یونیورسٹی بک ایجنسی خیبر بازار پشاور

کتب خانہ رشیدیہ۔ مدینہ مارکیٹ راجہ بازار راولپنڈی

ؓ وام حبیبہؓ ملک حبشہ میں جا چکی تھیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ وہ قوم ہے کہ جب ان میں کوئی مرد صالح ہوتا ہے تو یہ لوگ اس کی قبر پر مسجد بنا لیتے ہیں، وہ لوگ خدا کے نزدیک بدترین خلایق ہیں۔

حضرت عائشہؓ وعبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر مرض نازل ہوا تو آپ ﷺ اپنے چہرے پر سارا رومال (مربع وسیاہ) ڈالنے لگے، جب آپ ﷺ کا دم گھٹتا تھا تو اسے اپنے چہرے سے ہٹا دیتے تھے، آپ ﷺ اسی طرح کر رہے تھے، کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہود ونصاریٰ پر خدا کی لعنت کہ انھوں نے اپنے انبیاء کی قبور کو مساجد بنالیا، آپ ﷺ لوگوں کو ان یہود ونصاریٰ کے عمل سے ڈرا رہے تھے۔

آپ ﷺ انبیاء اور صالحین کی قبروں کو سجدہ کرنے سے منع فرمایا

جندب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات سے پانچ روز قبل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا خبردار جو لوگ تم سے پہلے تھے وہ اپنے انبیاء وصالحین کی قبور کو مساجد بنا لیتے تھے، مگر تم لوگ قبور کو مساجد نہ بنانا، کیونکہ میں تمہیں اس سے منع کرتا ہوں۔

آپ ﷺ نے بدعا کی خدا تعالیٰ یہود ونصاریٰ کو غارت کرے...... عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جو آخری بات معلوم ہوئی، وہ یہ تھی کہ "خدا غارت کرے یہود کو انھوں نے اپنے انبیاء کی قبور کو مساجد بنالیا۔

اسماعیل بن ابی حکیم سے روایت ہے کہ انھوں نے عمر و بن عبدالعزیز کو کہتے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عارضہ موت میں فرمایا کہ خدا غارت کرے یہود ونصاریٰ کو جنھوں نے اپنے انبیاء کی قبور کو سجدہ گاہ بنالیا، یہود ونصاریٰ کے دونوں دین ملک عرب میں ہرگز باقی نہ رہیں گے۔

آپ ﷺ سے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی...... حضرت عطاء بن یسار سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! اے اللہ میری قبر کو بت نہ بنانا جس کی پرستش کی جائے، اس قوم پر اللہ کا بہت سخت غضب ہوا جنھوں نے اپنے انبیاء کی قبور کو مساجد بنالیا۔

آپ ﷺ نے قبروں کو سجدہ گاہ بنانے سے منع فرمایا

حضرت عائشہ سے روایت...... حضرت عائشہؓ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے مرض میں فرمایا جس سے آپ ﷺ نہ اٹھے، کہ یہود ونصاریٰ پر اللہ لعنت کرے کہ انہوں نے اپنے انبیاء کی قبور کو سجدہ گاہ بنالیا، اگر یہ ارشاد نہ ہوتا تو لوگ آپ ﷺ کی قبر کی محض زیارت نہ کرتے بلکہ اس پر سجدہ کرتے لیکن آپ ﷺ نے پہلے ہی اس کے سجدہ گاہ بنائے جانے کا خوف ظاہر کر دیا۔

آپ ﷺ دفن کی جگہ...... حضرت حسنؓ سے روایت ہے کہ لوگوں نے مشورہ کیا کہ آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مسجد میں دفن کریں، حضرت عائشہؓ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے آغوش میں سر رکھے ہوئے تھے

، جب آپ ﷺ نے فرمایا، اللہ ان قوموں کو غارت کرے جنہوں نے اپنے انبیاء کی قبریں مسجد بنالیں ،توان سب کی رائے اس پر متعلق ہوگئی، کہ آپ ﷺ کو عائشہ کے مکان میں اسی مقام پر دفن کریں جہاں آپ ﷺ کی وفات ہوئی۔ اے اللہ گواہ، اے اللہ گواہ رہنا

حضرت کعب بن مالک سے روایت ہے کہ تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے میری ملاقات کا قریب تر زمانہ آپ ﷺ کی وفات سے پانچ روز پہلے کا ہے، میں نے آپ ﷺ کو فرماتے سنا کہ جولوگ تم سے پہلے تھے ،انھوں نے اپنے مکان کو قبر بنالیا، تمہیں اس سے منع کرتا ہوں خبردار کیا میں حق کی تبلیغ کردی، اے اللہ گواہ رہ، اے اللہ گواہ رہ۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ یہودی پر لعنت کرے

حضرت اسامہ بن زید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بہ زمانہ بیماری عیادت کرنے آئے ،ہم نے آپ ﷺ کو اس حالت میں پایا کہ آپ ﷺ ایک عدنی چادر سے منہ ڈھانکے کھڑے تھے آپ ﷺ نے اپنا منہ کھول دیا، اور فرمایا کہ واللہ یہود پر لعنت کرے جو چربی کو حرام کہتے ہیں۔ اوراس کی قیمت کھاتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے اللہ میری قبر کو بت نہ بنا، اللہ اس قوم پر لعنت کرے جنہوں نے اپنے انبیاء کی قبور کو مساجد بنالیا۔

نامہ جس کے لکھنے کا آنحضرت ﷺ نے مرض موت میں ارادہ فرمایا

آپ ﷺ نے فرمایا کہ دوات اور کاغذ لاؤ...... ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پنجشنبہ کو بیمار ہوئے وہ کہہ کر ابن عباسؓ رونے لگے اور کہنے لگے پنجشنبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو درد شدید ہوگیا تو فرمایا دوات کاغذ لاؤ میں تمہارے لئے ایسا فرمان لکھ دوں جس کے بعد تم کبھی گمراہ نہ ہوسکو، جولوگ آپ ﷺ کے پاس تھے، ان میں سے کسی نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں چھوڑتے ہیں، پھر آپ ﷺ سے کہا گیا کہ آیا جو آپ ﷺ نے طلب فرمایا (دوات و کاغذ) ہم آپ ﷺ کے پاس لائیں، آپ ﷺ نے فرمایا اس (گفتگو) بعد آپ ﷺ نے وہ کاغذ وغیرہ نہیں منگایا۔

سلیمان بن ابی مسلم نے جو ابن ابی نجیح کے ماموں تھے سعید بن جبیر سے سنا کہ ابن عباس نے کہا پنجشنبہ، اسی دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا درد شدید ہوگیا، آپ ﷺ نے فرمایا کہ میرے پاس دوات اور کاغذ لاؤ، میں تمہیں ایسا فرمان لکھ دوں کہ تم کبھی گمراہ نہ ہو لوگ آپس میں جھگڑنے لگے۔ حالانکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جھگڑنا مناسب نہیں ،پھر لوگوں نے کہا آپ ﷺ کا کیا حال ہے کیا آپ ﷺ نے ہمیں چھوڑ دیا، چلوں خود آنحضرت ﷺ سے دریافت کریں۔

لوگ آپ ﷺ کے پاس آئے اور اسی بات کو دہرائے آپ ﷺ نے فرمایا، مجھے چھوڑ دو کیونکہ میں جس حالت میں ہوں وہ اس سے بہتر ہے جس کی طرف تم مجھے بلاتے ہو میں تمہیں تین وصیتیں کرتا ہوں مشرکین کو جزیرہ عرب سے نکال دو، وفد آنے والے قاصدوں کی اس طرح مدارات کرو جس طرح میں میں ان کی مدارات کیا کرتا تھا تیسری وصیت سے راوی نے سکوت کیا، (ارادہ کہا کہ مجھے معلوم نہیں کہ ابن عباس نے اسے بیان کیا اور میں بھول گیا، یا